سوال

(765) ایک امام مسجد اور خطیب بھی ہے۔ داڑھی کٹواتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام مسجد اور خطیب بھی ہے۔ داڑھی کٹواتا ہے۔ اور یہ کہتا ہے کہ بعض صحابہ کرام بھی داڑھی کٹواتے تھے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔ کیا اس امام مسجد کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے؟ (محمد علی، بوپڑہ خورد ضلع گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جانتے ہیں کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کٹواؤ۔'' 1 ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں: ''مجوسیوں اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔'' 2 اب ظاہر وواضح امر ہے کہ داڑھی منڈانا یا کٹانا خطا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل نہیں۔ صحابی رضی اللہ عنہ کا مقام یہ نہیں کہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ان سے خطا سرزد نہیں ہوتی۔ قرآنِ مجید میں ہے: {وَعَصَيْتُم مِّنم بَعْدِ مَآ أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ط[آل عمران: ۱۵۲]} [''اور اپنی پسندیدہ چیز نظر آجانے کے بعد تم نے نافرمانی کی۔''] صحابی رضی اللہ عنہ کا مقام یہ ہے کہ ان کی خطائیں اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادی ہیں۔ {وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ ط[آل عمران: ۱۵۲]} [''اور بے شک اللہ نے تمہیں معاف کردیا۔''] {رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ط[البيّنة: ۸]} [''اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔''] الآیہ اس لیے کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہ کا قول یا عمل دین میں حجت ودلیل نہیں۔

لہٰذا داڑھی کٹانے والا انسان مستقل امام یا خطیب نہیں بن سکتا۔ ہاں کبھی کبھار نماز پڑھائے یا خطبہ دے تو اس کی اقتداء درست ہے۔ واللہ اعلم۔ ۱۴۲۱،۵،۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 753

محدث فتویٰ